بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ وَبَشِّرْ یَشَارَۃِ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۴ صفر ۱۴۰۱ھ ۱۳ فتح ۱۳۵۹ہش ۱۳ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۰ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

صحت اچھی ہے الحمدللہ۔ گردے کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم شافیٔ مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت اقدس ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

— افسوس ہے کہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب (سندھی) مربی سلسلہ مقیم لاڑکانہ سندھ کے والد صاحب محترم مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو وفات پاگئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور ان کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(سید احمد علی ربوہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۹ فتح/دسمبر ۱۹۸۰ء کو نماز ظہر اور عصر کے درمیان حضرت اقدس خود نکاحوں کا اعلان نہیں فرمائیں گے بلکہ نکاحوں کے اعلانات کے لئے کسی صاحب کو مقرر فرما دیں گے۔

اس لئے جو دوست جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۹ فتح/دسمبر اپنے عزیزوں کے نکاحوں کا اعلان کروانا چاہتے ہوں وہ فارم ہائے نکاح مکمل کروا کے نظارت اصلاح وارشاد میں دے دیں اور پھر اس سلسلہ میں ان سے رابطہ قائم رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب سے
چند ضروری گزارشات

۵۔ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے۔ اور عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔

۶۔ مرکز سلسلہ پر ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں۔ بلاوجہ اور بلاسبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر باہر چلے جانا یا اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں۔ ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہماری معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

۷۔ ربوہ میں قیام کے دوران سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ امام وقت کی اقتداء میں تمام نمازیں ادا کریں۔ اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کر سکیں۔ تو اپنی جائے قیام سے قریب ترین مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں اور ان ایام میں مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت ادا ہوتی ہے اور بعد نماز فجر علمائے سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

احباب جماعت سے ضروری گزارش

کل آمد بشرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص اور اموال میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے لئے اعلان ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تمام رقوم ساتھ ساتھ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے۔ اور چندہ کی تفصیل دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو بھجوائیے۔ جزاکم اللہ خیرا

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ صفر ۱۴۰۱ھ

۱۳ فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلہائے رنگارنگ کا عظیم گلدستہ

اللہ تعالیٰ نے سورۃ یونس میں جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھی بنی اسرائیل پر فرعون اور اُس کی قوم کی چیرہ دستیوں کا ذکر کیا ہے وہاں ساتھ ہی اس تعلق میں اپنی ایک خاص ہدایت کا بھی ذکر فرمایا ہے جو اُس نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام کو بذریعہ وحی دی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس خاص ہدایت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (یونس آیت : ۸۸)

ترجمہ :- اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم مصر میں چند مکانوں (کی جگہ) کو اپنی قوم کے (رہنے کے) لئے مخصوص کردو اور (تم سب لوگ اپنے (اپنے) گھر آمنے سامنے بناؤ اور (ان میں) عمدگی سے نماز (ادا) کیا کرو۔ اور (یہ وحی بھی کی کہ اے موسیٰ) تو مومنوں کو (کامیابی کی) بشارت دے۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تفسیر کبیر میں اس آیہ کریمہ کی نہایت لطیف تفسیر رقم فرمائی ہے۔ آپ نے اس نہایت ہی بیش قیمت ہدایت کے مختلف الفاظ سے لغت عربی کی رُو سے استنباط کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس میں جماعتوں کی ترقی کے سات گُر بیان کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ ترقی کے وہ سات گُر کیا ہیں۔ فرماتے ہیں :-

"خلاصہ یہ کہ اس آیت میں سات گُر ترقی کے بتائے ہیں جن پر عمل کرکے دُنیا کی ہر قوم ترقی کر سکتی ہے۔ یعنی (۱) اجتماع (۲) اتحاد (۳) تعاون (۴) نظام (۵) بڑے اور چھوٹوں میں ارتباط (۶) دُعا (۷) استقلال اور آخری گُر نگران کے لئے بتایا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہ جو لوگ اطاعت کے حلقہ میں آجائیں اُن کو کامیابی کی خوشخبری دے دے کہ ان کا حوصلہ بڑھاتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ مایوسی اور نا اُمیدی سب آفتوں سے بڑی آفت ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۱۲۱)

یہ ساتوں گُر خدائی جماعتوں کا طرّۂ امتیاز ہوتے ہیں۔ انہی کے بل پر وہ مشکلات و مصائب کا مقابلہ کرکے مسلسل ترقی کی طرف قدم بڑھاتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں اجتماعیت کی رُوح کارفرما ہوتی ہے۔ اتحاد و ائتلاف ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے، باہمی تعاون کی وہ خوگر ہوتی ہیں۔ ایک نہایت ہی مضبوط و مربوط نظام میں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے بڑے اور چھوٹے یعنی امیر اور غریب سب باہم شیر و شکر ہوتے ہیں، دعاؤں میں ان کا شغف اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ مستقل مزاجی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اپنے ان اوصاف کی وجہ سے وہ مشکلات پر قابو پاتی ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہی ان کی کوششیں بارآور ہوتی ہیں اور انکی بدولت ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی اور فوز و فلاح کی مسلسل بشارتیں ملتی رہتی ہیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو ہو کر ان کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنتی ہیں۔

ترقی کے ان گُروں کا ایک نہایت ہی حسین و جمیل عملی اظہار بفضل اللہ تعالیٰ ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی شکل میں ہر سال دُنیا کے سامنے آتا ہے اور آتا بھی ہے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان و دلربائی کے ساتھ۔

ہمارا جلسہ سالانہ بفضل اللہ تعالیٰ اجتماع، اتحاد، تعاون، نظم و ضبط، باہمی ارتباط و مساوات، دعاؤں، ذکرِ الٰہی، مداومت عمل اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی بشارتوں کا خوش رنگ و خوشنما اور مشامِ جاں کو معطر کرنے والا ایک عظیم گلدستہ ہی تو ہوتا ہے۔ اس میں شرکت کرنے والے ڈیڑھ لاکھ سے زائد مختلف قوموں اور نسلوں کے افراد میں سے ہر شخص اپنی جگہ ایک خوش رنگ و خوشنما پھول کی حیثیت رکھتا ہے اور ان گلہائے رنگارنگ کے یکجا ہونے سے ہی اجتماع اور اتحاد و ائتلاف، تعاون، نظم و ضبط، باہمی ارتباط و مساوات، دعاؤں، ذکرِ الٰہی، حقائق و معارف، مداومتِ عمل اور بشارتوں کی خوشبوئیں پھوٹتی ہیں اور ہر دو ہر سمت میں پھیل پھیل کر ماحول کو روحانی خوشبوؤں سے معمور کر رہی ہوتی ہیں۔

لاکھوں خوش رنگ و خوشنما پھول اب پھر ربوہ کی سرزمین میں سمٹ کر ایک عظیم گلدستہ کی شکل اختیار کرنے والے ہیں۔ پھول اطراف و جوانبِ عالم میں سمٹنے شروع ہو چکے ہیں۔ وہ ہر سمت سے ایک ہی مرکز کی طرف سمٹتے چلے آرہے ہیں اور گلدستہ بننے ہی والے ہیں۔ گلہائے رنگارنگ کا یہ عظیم گلدستہ اور بشارتوں کی شکل میں اس سے پھوٹنے والی خوشبوئیں ہی ہماری ترقی اور غلبۂ حق کے مقصد میں ہماری کامیابی کی ضامن ہیں۔ یہ کامیابی ہمارے مقدر میں لکھی جا چکی ہے۔ اور تقدیر کا لکھا کوئی مٹا نہیں سکتا اس لئے کہ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۔

آرہے ہیں جلسۂ سالانہ کے ایام پھر

معرفت کا چلنے ہی والا ہے دورِ جام پھر
بٹنے ہی والی ہے محفل میں مئے گلفام پھر

ہو رہا ہے عاشقانِ حق میں یہ اعلانِ عام
جلوہ گر ہونے کو آئیں گے وہ سوئے بام پھر

خوب رونق ہے گلی کوچوں میں ربوہ شاد ہے
آگئے ہیں جلسۂ سالانہ کے ایام پھر

ہر طرح تیار بیٹھے ہیں یہاں مہماں نواز
سج رہے ہیں ہر طرف ربوہ میں در اور بام پھر

اہلِ ربوہ اپنے مہمانوں کی آمد کے ہیں دل سے منتظر
آئیے تا تازہ ہوں ایمان صبح و شام پھر

دیدہ و دل فرشِ راہ، آپ آئیں گے با اشتیاق
تاکہ اُونچا ہو خدائے ذوالمنن کا نام پھر

تاکہ بھیجیں سیدِ کونین پر لاکھوں سلام
اسوۂ خیر الرسلؐ کردیں جہاں میں عام پھر

خندہ پیشانی سے جھیلیں گے سفر کی کلفتیں
دیکھتے ہی رُوئے انور پائیں گے آرام پھر

جلوہ افروز آپ ہوں گے حضرتِ ناصر یہاں
آپ کا جلوہ بھلا دے گا غم و آلام پھر

خوب تقریریں سُنیں اور ذکرِ حق پر زور دیں
تازہ کرلیں مخلصیں اسلام کے احکام پھر

جان و دل سے جو خدا کی راہ میں قربان ہوں
پاتے ہیں عزت یہاں پر اور وہاں انعام پھر

جو بھی قومیں مال و جاں قربان کرنا سیکھ لیں
کرتا ہے سارا جہاں اعزاز اور اکرام پھر

جب میسّر ہو کسی کو نصرت و تائیدِ حق
توڑ دیتا ہے قلم، شمشیرِ خوں آشام پھر

نیک ہیں اعمال اور نیت بھی سب کی نیک ہے
نیک ہی ہوگا یقیناً آپ کا انجام پھر

لا رہا ہے آپ کو شوقِ فراواں اس طرف
مرحبا! اَھلاً وسہلاً ہے مرا پیغام پھر

(عبدالرحیم راٹھور۔ وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ کا جاری فرمودہ ہجری شمسی کیلنڈر

پاکستانی پریس کی طرف سے اسکی فوری ضرورت کے حق میں پہلی مؤثر آواز

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

حضرت مصلح موعود کے زندہ جاوید اور تاریخی کارناموں میں سے ایک ہجری شمسی کیلنڈر کا آغاز ہے۔ حضور نے ۱۳۱۸ھش/۱۹۳۸ء میں "سیر روحانی" والے مشہور سفر کے دوران جب دہلی میں رصد گاہیں اور جنتر منتر دیکھے تو اسی وقت تہیہ کر لیا کہ اس بارہ میں کامل تحقیق کر کے عیسوی شمسی سنہ کی بجائے ہجری شمسی سنہ جاری کر دیا جائے۔ قادیان میں واپس آکر حضور نے فوری قدم یہ اٹھایا کہ جنوری ۱۹۳۹ء کے شروع میں تقویم ہجری شمسی کی ترویج سے متعلق ایک کمیٹی قائم فرمادی جس میں ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علاوہ مندرجہ ذیل ممبر بھی نامزد فرمائے۔

۱۔ حضرت سید محمد اسحٰق صاحب فاضل ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان (صدر کمیٹی)۔

۲۔ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب حلال پوری سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان)

(۳) حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ۔

چونکہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کمیٹی کی تشکیل سے قبل از خود ایک قمری تقویم تیار کر رہے تھے۔ اس لئے ارکان کمیٹی کی طرف سے تقویم کا ڈھانچہ تجویز کرنے کا اہم فریضہ آپ ہی کے سپرد کیا گیا۔

آپ نے اس کا ایک خاکہ کمیٹی کے سامنے رکھدیا جو کمیٹی نے اپنی رائے کے ساتھ حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پیش کیا جس کی منظوری دیتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا۔

"مروجہ عیسوی کیلنڈر کا کوئی نیا سال جس روز سے شروع ہوگا اسی روز ہجری شمسی سال کا آغاز شمار ہوگا۔ اور سال کے دنوں کی تقسیم بھی مہینوں پر مروجہ عیسوی کیلنڈر کی طرح ہی ہوگی اور لیپ سال بھی وہی شمار ہونگے جو مروجہ عیسوی کیلنڈر میں شمار کئے جاتے ہیں اور پہلے ہجری شمسی سال کا آغاز بھی ۶۲۲ء کے آغاز کے وقت سے محسوب ہوگا۔ لیکن چونکہ عیسوی کیلنڈر کے سابقہ طریق شمار میں غلطی سے ہر صدی میں لیپ کے ۲۵ سال گنے جاتے تھے اور ساتویں صدی عیسوی کے آغاز کے وقت تک اس غلطی کی وجہ سے تین دن زائد شمار ہو چکے تھے۔ اسلئے ۱ھش (ہجری شمسی) کے آغاز کے دن کی عیسوی تاریخ یکم جنوری ۶۲۲ء نہیں بلکہ ۲۹ دسمبر ۶۲۱ء محسوب ہوگی اور چونکہ اس کے بعد بھی ۱۵۸۲ء تک یہ غلط طریق شمار برابر جاری رہا اس لئے یہ فرق بڑھتا چلا گیا۔ اور سولہویں صدی عیسوی میں دس دن تک پہنچ گیا اور ۱۵۸۲ء میں آکر اس غلطی کی اصلاح کی طرف توجہ کی گئی۔ مگر وہ بھی بیک وقت نہیں بلکہ مختلف ممالک میں ۱۵۸۲ء سے لے کر قریباً ساڑھے تین سو سال کے لمبے عرصہ میں مختلف اوقات میں مختلف طریقوں سے اسکی اصلاح کی گئی حتیٰ کہ بعض اقوام نے اب بیسویں صدی میں آکر اس اصلاح کا اجراء کیا ہے جبکہ یہ فرق تیرہ دن تک پہنچ چکا تھا۔ ہاں اب چونکہ اس فرق کا ازالہ کیا جا چکا ہے اسلئے مروجہ عیسوی کیلنڈر کے کسی سال اور کسی مہینہ کے آغاز کے دن اور اسکے مقابل کے ہجری شمسی سال اور مہینہ کے آغاز کے دن میں اب کوئی فرق نہ ہوگا اور ۱۳۱۹ھش کے آغاز کا دن وہی محسوب ہوگا جو ۱۹۴۰ء کے آغاز کا دن تھا۔"

("الفضل" ۲۶ صلح ۱۳۱۹ھش/۲۶ جنوری ۱۹۴۰ء)

حضور نے زمانہ نبوی کے واقعات کی روشنی میں اس نئے کیلنڈر کے مہینوں کے یہ نام تجویز فرمائے:۔ صلح (جنوری) تبلیغ (فروری) امان (مارچ) شہادت (اپریل) ہجرت (مئی) احسان (جون) وفا (جولائی) ظہور (اگست) تبوک (ستمبر) اخاء (اکتوبر) نبوت (نومبر) فتح (دسمبر)

اس مبارک ہجری شمسی کیلنڈر کا نفاذ جنوری ۱۹۴۰ء سے عمل میں آیا اور آج تک دنیائے احمدیت میں پورے جوش و خروش سے رائج ہے

قرن اول کے مسلمان بادشاہوں میں یہ خیال بڑی شدت سے اٹھا کہ ہجری قمری کی طرح ہجری شمسی بھی ہونی چاہیئے۔ چنانچہ تاریخ سے ثابت ہے کہ خلفائے عباسیہ مثلاً "ہشام بن عبد الملک، ہارون رشید، معتضد باللہ، متوکل الطائع للہ نے ہجری شمسی تقویم جاری کرنے کی پے در پے کوششیں کیں مگر اس میں بعض رکاوٹیں پیدا ہو گئیں ازاں بعد دولت عثمانیہ نے ۱۲۰۹ھ میں تقویم بنائی مگر وہ بھی رائج نہ ہوسکی۔ ہندوستان میں سلطنت خدا داد میسور کے آخری تاجدار سلطان ابوالفتح فتح علی ٹیپو رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۱۷۵۲ء۔ وفات ۱۷۹۹ء) نے ہجری شمسی تقویم کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے ایک نئی تقویم تیار کی چنانچہ محمود خان محمود بنگلوری اپنی کتاب "تاریخ سلطنت خداداد" میں لکھتے ہیں:۔

"سلطان سے پہلے ملک میں مغلیہ زمانے سے سنہ ہجری کا رواج چلا آتا تھا اور اس میں یہ نقص تھا کہ لگان کی وصولی میں بہت سی مشکلات پیش آتی تھیں۔ اس لئے کہ لگان فصلوں کی تیاری کے بعد لیا جاتا تھا۔ سنہ ہجری کے مہینے آگے پیچھے ہو جاتے تھے اس نقص کو محسوس کرتے ہوئے اس نے ایک نئی تقویم بنائی جس کی وجہ سے ہر مہینہ ٹھیک اسی موسم میں آتا تھا جیسے اگلے موسم میں تھا۔ تقویم بنانے کے بعد اس نے مہینوں کے نام ابجد و ابتث کے حساب پر رکھے۔ اس سے سلطان کی مراد یہ تھی کہ حروف تہجی کی ترتیب یا ابجد کے حساب پر اگر نام رکھے جائیں تو لوگوں کو یاد رکھنے میں زیادہ سہولت ہوگی"

سلطان شہید رح نے حروف ابجد کے حساب سے بارہ مہینوں کے حسب ذیل نام رکھے:۔

احمدی، بہاری، جعفری، دارائی، ہاشمی، واسعی، زبرجدی، حیدری، طلوعی، یوسفی، ایزدی، بیاسی۔

بحساب ابتث انہی مہینوں کو بالترتیب مندرجہ ذیل ناموں سے موسوم کیا۔

احمدی، بہاری، تقی، ثمری، جعفری، حیدری، خسروی، دینی، ذکری، رحمانی، راضی، ربانی۔

سلطان ٹیپو کی شہادت کے بعد یہ تقویم بھی جاری نہ رہ سکی۔

بیسویں صدی عیسوی کے نصف اول میں رضا شاہ پہلوی نے ایران میں ہجری شمسی تقویم کا اجراء کیا جو اب تک ایران میں سرکاری سطح پر مروّج ہے (انسائیکلو پیڈیا "زیر لفظ کیلنڈر جلد ۱۶ ص ۴۲۶ ایڈیشن ۱۹۶۲ء) لیکن خصوصی امتیاز صرف اور صرف حضرت مصلح موعود کے رائج کردہ مبارک کیلنڈر ہی کو حاصل ہے کہ وہ کسی حکومت کی پشت پناہی پر نہیں خالق کائنات اور صاحب لولاک رسول کائناتؐ کے عشق کی لہر سے زندہ و تابندہ اور عالمگیر شہرت رکھتا ہے۔

"اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے"

جماعت میں اس کیلنڈر کی تنفیذ کے بہت عرصہ بعد سعودی عرب پریس نے بھی اس کی ضرورت کو محسوس کیا۔ جس کا علم اچانک مجھے اس وقت ہوا جب ستمبر ۱۹۷۵ء میں جدّہ کے اخبار "البلاد" کے صفحہ اول پر اس کا استعمال پہلی بار دیکھنے میں آیا۔ اب چھ سال بعد یہ دیکھ کر بہت مسرت ہوئی کہ پاکستانی صحافت میں بھی اس کے حق میں پُر زور آواز بلند ہونی شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جناب پروفیسر حمزہ نعیم صاحب کا ایک فکر انگیز مقالہ اخبار "امروز" مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۰ء میں چھپا ہے جس کے بعض ضروری اقتباس ہدیہ قارئین ہیں۔

"ہمارے دفتری اور دنیوی امور پر اس وقت جو شمسی سال چھایا ہوا ہے اور جسے عیسوی یا میلادی سال کہا جاتا ہے اسے یورپ والوں نے جاری کیا۔ سمت بکرمی ہندوؤں کا شمسی سال ہے جو ۵۶ سال قبل مسیح شروع ہوتا ہے...... مسلمانوں نے ابھی تک اپنا شمسی سال قائم نہیں کیا۔ شمسی سال چونکہ طبعی ہے۔ اس لئے اس کے رواج کی اشد ضرورت ہے۔ قمری سال مذہبی امور اور تہواروں کے لئے اور شمسی سال اقتصادی، مالی اور زرعی معاملات کے لئے اختیار کرنا ضروری ہے...۔ شمسی ہجری سال ۱۱ ستمبر ۶۲۲ء

اوّل یوم ہجری سال سے شروع کیا جائے اور ہر شمسی ہجری سال ۲۱ ستمبر کو شروع ہو گا۔ پہلے سات ماہ تیس دن کے آخری پانچ ماہ انتیس دن کے شمار کئے جائیں۔ تین سال ۳۶۵ دن کے اور چوتھا لیپ کا سال ۳۶۶ دن کا ہو۔ لیپ کا سال وہی ہو گا۔ جو چار پہ پورا تقسیم ہو جائے۔ پھر ۱۲۸ سال بعد جو لیپ کا سال ہو ۳۶۵ دن کا ہی شمار ہو گا۔ اس کو سنہ شمسی ہجری کی بجائے سنِ محمدی بھی کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ ان امور پر حکومت پاکستان کے ارباب علم و حکمت خصوصاً ادارہ تحقیقات اسلامی غور کرے۔ وہاں بڑے فاضل لوگ موجود ہیں۔ دنوں کے نام بدلنا تو سہل ہے کہ عربی یا فارسی نام اپنا لئے جائیں۔ البتہ شمسی ہجری کیلنڈر اور اس کے مہینوں کے ناموں کا تعین اور ان کا رائج کرنا ایک انقلابی قدم ہو گا۔ اب وقت آگیا ہے کہ مسلمانوں کا بھی ایک اپنا شمسی کیلنڈر ہو جو امتیازی روح کا حامل ہو۔ بالکل اسی طرح جیسے قمری (ہجری) کیلنڈر ایک امتیازی شان کا حامل ہے۔"

(روزنامہ امروز مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۰ء ص ۳ ک ۲)

آسمانی نظام کی یہ کتنی بھاری کرامت ہے کہ شمسی ہجری کیلنڈر کی طرف ہمارے ملک کے دانشوروں اور مفکروں کی توجہ اب پندرھویں صدی ہجری کے آغاز پر ہوئی ہے مگر جماعتِ احمدیہ چالیس سال قبل یہ انقلاب انگیز دینی قدم اٹھا چکی ہے۔ اور اس کی برکات سے معمور ہو کر اسلام کی شاہراہ علم و معرفت پر نہایت برق رفتاری سے گامزن ہے۔

فالحمد للہ علی احسانہٖ۔

؎ کام اس فرزند زہرا سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رندانِ قدح خوار ہوئے

ہر احمدی کا دل اس یقین سے لبریز ہے کہ جب تک گردشِ لیل و نہار قائم ہے حضرت مصلح موعود کا یہ تجویز فرمودہ کیلنڈر بھی جاری رہے گا۔ نیز یہ کہ مستقبل کا ہر اسلامی مؤرخ حضور کے اس عظیم الشان کارنامہ کو آبِ زر سے تاریخ کے اوراق میں درج کرے گا۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں اسی خدا کے فضلوں پہ بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور گو میں مر جاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا۔ یہ خدا کا فیصلہ ہے کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا۔۔۔۔۔ اسی طرح خدا نے مجھے اس مقام پہ کھڑا کیا ہے کہ خواہ مخالف مجھے کتنی گالیاں دیں۔ مجھے کتنا بھی برا سمجھیں۔ بہرحال دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام اسلام کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا تھا وہ صحیح کہا تھا یا غلط۔ میں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا۔ مگر جب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی۔ تو مسلمان مورخ اس بات پر مجبور ہو گا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے"

("روح پرور خطاب" بموقعہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء)

خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے مال میں برکت دی جاتی ہے

سیدنا حضرت بانی سلسلہ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔۔۔۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے جو خدا سے محبت کرے اور کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

ازراہ کرم کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام و حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم برادرم عبدالحمید خان صاحب کی یاد میں

مکرم عبدالستار خاں صاحب شاہد مبلغ مقیم قرطبہ سپین

ہمارے پیارے بھائی مکرم عبدالحمید خان صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائنز لاہور گیارہ ستمبر ۱۹۸۰ء کی صبح کو لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے بس کے ایک حادثہ میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خاکسار کو اس المناک حادثہ کی اطلاع اپنے بزرگوار والد صاحب (حافظ عبدالکریم خان صاحب) کے مکتوب گرامی سے ۲۸ ستمبر کو موصول ہوئی۔ اگرچہ اس خبر سے شدید رنج اور دکھ پہنچا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے صبر کی توفیق دی اور دل سے یہ صدا نکلی۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

شہید بھائی بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن ہوئے۔ ان کا جنازہ قرطبہ مشن ہاؤس میں مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج سپین مشن نے پڑھایا۔ برادرم مکرم عبدالحمید خاں صاحب اپنے نام کی طرح اوصاف حمیدہ رکھتے تھے۔ عجیب مزاج شگفتگی والی طبیعت تھی۔ بچپن ہی سے دین سے بہت لگاؤ تھا۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ ہونہار، محنتی اور خوش اخلاق تھے۔ اپنی ملازمت کے دوران جہاں بھی رہے وہاں اہم جماعتی خدمات بخوبی انجام دیتے رہے۔ بہت لگن اور اخلاص سے کام کرنے والے سلسلہ کے ان تھک کارکن تھے۔ کئی سال سے حلقہ سول لائنز لاہور کے سیکرٹری مال کے فرائض ادا کر رہے تھے اور تادم آخر اپنے آخری سفر پر روانہ ہونے سے قبل (جو لاہور سے ربوہ کا تھا) انہوں نے ضروری خیال کیا کہ جو جمع شدہ چندہ ان کے پاس ہے وہ جمع کروا تے جائیں۔ چنانچہ یہ چندہ مقامی جماعت کے پاس جمع کرانے پر وہ سفر پر روانہ ہوئے جہاں سے واپس نہ لوٹے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے حد درجہ محبت تھی۔ سلسلہ کے علماء اور بزرگوں کا ادب و احترام کرنا نمایاں وصف تھا۔ مارچ ۱۹۸۰ء میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے تین سرگرم اور سلسلہ کے انتہائی مخلص خدام یعنی مکرم طاہر احمد خاں صاحب ناظم ضلع لاہور، مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب اور مکرم جواد رشید صاحب ایڈووکیٹ ایک دینی کام کے سلسلہ میں لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ تو میرے شہید بھائی نے اپنے ایک مکتوب میں مجھے ان تینوں مخلصین سلسلہ کے اوصاف حمیدہ اور حادثہ کی تفصیلات لکھنے کے بعد آخر میں یہ شعر لکھا ؎

راہ مولا میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں موت کے آنے سے پہلے ہی فنا ہو جاؤ (حضرت مصلح موعود)

تبلیغ اسلام کے لئے خاکسار ۱۹۷۰ء میں پاکستان سے روانہ ہونے لگا تو مرحوم بھائی نے نہایت محبت بھرے جذبات اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ہمیں کب معلوم تھا کہ ہماری یہ آخری ملاقات ہے۔ برادرم مرحوم نے ہماری محترمہ والدہ مرحومہ کی بیماری کے دوران بہت خدمت کی اسی طرح پیارے محترم والد صاحب کو تین چار مرتبہ میو ہسپتال لاہور میں آپریشن کرانے پڑے تو انکی خدمت کا حق ادا کر دیا ان کی دردناک اور یکایک جدائی کا صدمہ ہمارے ضعیف العمر اور بیمار والد صاحب نے بڑے صبر سے برداشت کیا اور سب کو صبر کی تلقین کی اور مجھے تحریر کیا کہ عزیز عبدالحمید خاں کی وفات کا شدید صدمہ ہے مگر دل خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہے۔ ہمارے دل و جان سے محبوب آقا ایدہ اللہ اکتوبر ۸۰ میں سپین کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے تو خاکسار نے اپنے بھائی کی المناک وفات کا ذکر کیا تو محبوب مشفق آقا نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ پڑھا اور دعا فرمائی۔ اس تاریخی موقع پر امریکہ۔ افریقہ اور یورپ کے متعدد ملکوں سے تشریف لانے والے جملہ مبلغین کرام و احباب جماعت نے بھی دلی ہمدردی کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ اسی طرح محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و دیگر مخلصین سلسلہ نے بذریعہ خطوط اپنے گہرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

جملہ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کے درجات بلند فرمائے اور جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ان کی اہلیہ محترمہ اور بچوں کا خود ہی حافظ و ناصر ہو (آمین) مرحوم نے اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ ایک لڑکا عزیزم عبدالقیوم صاحب پاشا اور دو بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تینوں بچے زیر تعلیم ہیں اور بفضل اللہ تعالیٰ ہر سال اپنی اپنی کلاس میں نمایاں پوزیشن حاصل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں نیک صالح اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین۔ ہمارے والد صاحب حافظ عبدالکریم خان صاحب سلسلہ کے پرانے خادموں میں سے ہیں آج کل بیمار ہیں براہ کرم انکی صحت

رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

(مرتبہ:- مکرم عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ احمدیہ)

پہلا دن جمعۃ المبارک ۳۱ر اخاء / اکتوبر ۱۹۸۰ء ۱۳۵۹ ہش

اجلاس اول بعد دوپہر

۳ بجکر ۵۰ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حاضرین کے پُرجوش اور فلک شگاف نعروں کی گونج میں سٹیج پر تشریف لا کر کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اجتماع میں شامل ہونیوالوں کی تعداد منتظمین کی توقعات سے کہیں زیادہ تھی۔ پنڈال کے اندر تل دھرنے کی جگہ نہ تھی اور اس سے باہر ایک کثیر تعداد حاضرین کی موجود تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت منتظمین کو ارشاد فرمایا کہ قناتیں ہٹا کر ٹھیک طرح لپیٹ دی جائیں تاکہ سب لوگ اطمینان سے بیٹھ کر کاروائی سن سکیں حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید نے پہلے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے کلام میں سے چند اشعار سنائے اور پھر اپنی ایک استقبالیہ نظم پیش فرمائی اور پھر سب انصار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں انصار اللہ کا عہد دہرایا۔

افتتاحی خطاب:- ٹھیک چار بجکر دس منٹ پر سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی اور بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جس کا خلاصہ الفضل کے ۱۵ر نومبر میں شائع ہو چکا ہے

ورزشی و تفریحی مقابلے:- پہلے اجلاس کے ختم ہونے کے بعد تقریباً پانچ بجے ورزشی مقابلے ہوئے رسہ کشی کے دو مقابلے ہوئے۔ پہلا مقابلہ ربوہ اور مجالس ہائے انصار اللہ صوبہ پنجاب کی ٹیموں کے مابین ہوا اس میں پنجاب کی ٹیم جیت گئی دوسرا مقابلہ کراچی + سرحد اور سندھ + بلوچستان کی ٹیموں کے درمیان ہوا جس میں اول الذکر ٹیم جیتنے والی قرار پائی۔

والی بال کا ایک میچ ہوا اس میں ایک طرف کراچی اور سرحد کی ٹیم تھی اور دوسری طرف پنجاب کی ٹیم تھی۔ یہ مقابلہ پنجاب کی ٹیم نے جیتا۔ ان دو اجتماعی کھیلوں کے علاوہ انفرادی کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے جن میں گولہ پھینکنا اور کلائی پکڑنا شامل ہے

مکرم نذیر محمد صاحب گوکھووال نے ۴۳-۵ فٹ گولہ پھینک کر اول پوزیشن حاصل کی جبکہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب گوجرانوالہ اور احمد خان صاحب ریحان علی الترتیب دوم اور سوم قرار پائے۔

کلائی کے مقابلہ میں محمد اکبر صاحب آف بھیرہ نے اول پوزیشن حاصل کی اور فضل الٰہی صاحب ربوہ دوم رہے جبکہ عطاء اللہ صاحب چک چہور سوم قرار پائے۔

چھ بجے شام سے ساڑھے سات بجے تک نماز مغرب و عشاء اور کھانا کھانے کیلئے وقفہ ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجلاس دوم

نمازوں اور کھانے کے بعد آج کا دوسرا اجلاس ساڑھے سات بجے مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے فرمائی۔ تلاوت کے بعد مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا منظوم اردو کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم حافظ مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ ضلع سرگودھا۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے علی الترتیب قرآن کریم۔ احادیث نبویہ اور ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا درس دیا۔

درس کے بعد تین تقاریر ہوئیں

مکرم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے سرور کائنات حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ایک پہلو یعنی آپؐ کے صبر و استقلال کے عنوان پر تقریر فرمائی اور اس سے ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل اور صبر و استقلال ایسا تھا کہ اس کی مثال کہیں اور نہیں مل سکتی۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامل انسان تھے۔ آپ کی سیرت کا ہر پہلو بھی اپنے اندر کمال رکھتا ہے۔

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی سیرت پر ایمان افروز تقریر کی۔ آپ نے صحابہؓ کے صبر و استقلال کے پہلو کو اجاگر کرنے کیلئے بہت سے کبار صحابہؓ کے واقعات بیان کئے اور بتایا کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اس زمانہ میں آج بھی ہمیں وہ نظارے دیکھنے میں آتے ہیں

اس ضمن میں حضرت نعمت اللہؓ کی قربانی کا بھی ذکر فرمایا۔

مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ جو حضور اقدس کے حالیہ دورہ میں آپ کے ہمراہ تھے نے "حالات سفر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ" کے عنوان پر ایک ایمان افروز تقریر کی

تقاریر کے دوران محترم ماسٹر برکت علی صاحب نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی

دوسرا دن - ہفتہ یکم نبوت / نومبر ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ء

دن کی ابتداء ساڑھے چار بجے نماز تہجد سے کی گئی۔ نماز فجر کے بعد اجلاس اول شروع ہوا۔ اس اجلاس کا بنیادی عنوان "درود شریف کی برکات" تھا۔

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے قرآن کریم کی آیت

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ .... الخ

کی تلاوت فرمائی اور بڑے دلکش اور مؤثر انداز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی برکات پر روشنی ڈالی بعدہٗ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فضائل اور برکات پر مشتمل چند احادیث کا درس دیا۔

مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ملفوظات میں سے چند حوالے پڑھ کر سنائے۔ جن میں اس عاشق رسولؐ نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی برکات اور فضائل بیان فرمائے ہیں درس کا یہ سلسلہ پانچ بجکر پینتیس منٹ سے لیکر چھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد چند ضروری اعلانات ہوئے اور پھر چھ بجکر پچیس منٹ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تین تقاریر ہوئیں۔

"حضورؐ کی اہلی زندگی" کے بارہ میں مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نے پندرہ منٹ تک تقریر کی۔ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق نے حضورؐ کی "ہمدردی مخلوق" کے موضوع پر تقریر کی اسکے بعد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق تربیت کے سلسلہ میں نہایت دلفریب اور موثر رنگ میں خطاب فرمایا۔

سوا سات بجے صبح یہ اجلاس ختم ہوا اور ناشتہ وغیرہ کیلئے وقفہ ہوا

اجلاس دوم

یہ اجلاس ٹھیک پونے نو بجے مکرم چوہدری انور حسین صاحب کی صدارت میں مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے ایک نظم پیش کی ۹ بجے سے ساڑھے ۹ بجے تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی سیرت پر علی الترتیب مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود اور مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے تقاریر کیں۔

ساڑھے نو بجے مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کے تحت تعلیمی منصوبہ اور ہماری ذمہ داری" کے عنوان پر ایک موثر تقریر کی

"ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار"

دس بجکر دس منٹ پر مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت کچھ نئے احمدی احباب نے خدائی القاء اور رویاء صالحہ اور الہامات کے نتیجہ میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کے نہایت پُر اثر اور ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ ان میں مکرم حافظ صوفی محمد یار صاحب آف ملتان، مکرم چوہدری محمد رمضان صاحب، سعید بلال صاحب، چوہدری محمد یعقوب صاحب اور ماسٹر محمد شریف صاحب وغیرہ کے واقعات شامل ہیں علاوہ ازیں مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب اور مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب اور صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی اس طرح کے بصیرت افروز واقعات بیان فرمائے اور گیارہ بجے شوریٰ کا پروگرام مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی صدارت میں شروع ہوا جس میں مجلس انصار اللہ کا سال ۸۰-۱۹۸۱ء کا بجٹ زیر بحث آیا اور منظور ہوا

ڈیڑھ بجے سے تین بجے تک طعام اور نماز ظہر و عصر کیلئے وقفہ ہوا

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام گاہ مستورات بر موقعہ جلسہ سالانہ

قیام گاہ نمبر ۱: لجنہ ہال و احاطہ دفتر لجنہ
برائے اضلاع :- سیالکوٹ - سرگودھا - فیصل آباد - جھنگ میانوالی - قصور
ملتان - خانیوال - رحیم یار خان - بہاولپور - ڈیرہ غازی خان
نواب شاہ - حیدر آباد سندھ۔

قیام گاہ نمبر ۲ :- مہمان خانہ مستورات
برائے اضلاع :- پشاور - مردان ہزارہ - کیمبل پور - ایبٹ آباد - جہلم -
کھاریاں - اسلام آباد - راولپنڈی - گجرات - گوجرانوالہ - لاہور
شیخوپورہ - اوکاڑہ - ساہیوال - کراچی - کوئٹہ -
(ناظم مکانات)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے نیا سال شروع ہو چکا ہے اور قائدین اضلاع قائدین مقامی ونگران حلقہ جات اس امر کی طرف خاص توجہ فرمائیں کہ خدام سے چندہ حسب شرح وصول ہو کر ماہ بماہ مرکز میں پہنچتا رہے۔
مرکز کے لیے یہ امر اس لحاظ سے قابل فکر ہے کہ خدام پر اکٹھا چندہ دینے سے بوجھ بڑھ جاتا ہے اور وصولی کرنی بھی مشکل ہو جاتی ہے
لہٰذا گذارش ہے کہ وصولی چندہ کا کام فوری طور پر شروع فرماویں۔
جزاکم اللہ احسن الجزاء
(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بنگلہ دیش سے دو احمدی بچوں کے خطوط

سال رواں ۱۹۸۰ء کے شروع میں خاکسار کو ایک مرکزی وفد میں شامل ہو کر بنگلہ دیش جانے کا موقعہ ملا تھا۔ وہاں تربیتی اور تعلیمی مساعی میں ایک امر یہ بھی مدنظر رکھا گیا کہ بچوں کو درثمین کے اشعار پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہو - چنانچہ انہیں درثمین کے اشعار یاد کرنے پر انعام کا وعدہ کیا گیا۔ متعدد بچوں نے ہمارے قیام کے دوران ہی اشعار سنائے اور بعد میں بھی بذریعہ خط و کتابت متعدد بچوں نے مرکز سے رابطہ قائم رکھا جو ان کے اخلاص اور جذبہ خدمت دین کا آئینہ دار ہے۔
مثلاً عزیزان اطہر الزمان، عارف الزمان فرزندان مکرم ڈاکٹر اسد الزمان خان صاحب راجشاہی۔
حال ہی میں حسب ذیل دو بچوں کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے کئی اشعار یاد کر لئے ہیں
۱- عزیز شمس العارفین مظفر احمد ابن مکرم ایس اے نظامی صاحب چٹاگانگ
۲- عزیزہ نگار سلطانہ بنت مکرم ایس اے نظامی صاحب چٹاگانگ
قارئین کرام سے ان دونوں بچوں اور دیگر اطفال و خدام جنہوں نے مرکز سے مخلصانہ رابطہ قائم رکھا ہے نیز ان کے مخلص والدین کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست ہے
(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان نکاح

محترم حکیم ملک نذیر احمد ولد حکیم ملک منیر احمد صاحب ساکن باڈہ ضلع لاڑکانہ کا نکاح ہمراہ محترمہ وزیراں بیگم صاحبہ عرف ثمینہ بیگم بنت حکیم محمد موحیل صاحب مرحوم آف کمال ڈیرو ضلع نواب شاہ بعوض مبلغ چار ہزار روپے حق مہر مکرم علی اکبر صاحب صدر جماعت احمدیہ کمال ڈیرو نے ۱۶ ار اکتوبر کو پڑھا
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔
(عبد القدیر فیاض
مربی سلسلہ احمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مورخہ ۲۷/۱۲/۸۰ شام آٹھ بجے عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔
اس اجلاس میں بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنی اپنی زبانوں میں تقاریر فرمائیں گے۔
اس اجلاس میں شامل ہو کر اس کی رونق دوبالا کریں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانیں لگانے کے خواہش مند ہوں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دکان کی نوعیت اور جس قدر جگہ ان کو درکار ہوگی اس سے خاکسار کو ۱۸/۱۲/۸۰ تک مطلع فرماویں
احباب اس امر کو نوٹ فرما لیں کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر گولبازار کی دونوں سڑکوں کے درمیان جو پلاٹس ہیں ان میں امسال عارضی دکانیں نہیں لگائی جا رہیں۔

(ناظم بازار)

پتہ درکار ہے

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری غلام اللہ صاحب وصیت نمبر ۱۳۵۳۹ نے ۵۳/۱/۱ کو پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی -
خط و کتابت کے لیے دفتر بہشتی مقبرہ کو ان کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر کو مطلع فرما دیں -

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

جو لجنات جلسہ سالانہ کے لیے سٹور کا سامان لائیں وہ ٹوکریاں اور لالٹینیں ضرور لے کر آئیں اور جو سامان نہ لاسکیں وہ رقم پہلے بھجوا دیں تاکہ سٹور کے لیے مناسب سامان خرید ا جا سکے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر ۸۰ء میں کتاب تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد اور ماہ جنوری ۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعاء

۱- مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب شاہنواز لمیٹڈ کا بواسیر کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ انکی صحت کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔
(ملک عبد الرب دار الرحمت غربی ربوہ)
۲- خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شرف الدین صاحب بیمار ہیں اور خاکسار بھی پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔
(مرزا محمد اسلم بمبر مرچنٹ - ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۷۴ :۔

میں راحت تنویر بنت محمد اسماعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۱۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے :۔

(۱) ایک گھڑی کلائی مالیتی ۲۰۰/- روپے

(۲) ایک کوکا ناک طلائی مالیتی ۵۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ راحت تنویر بنت محمد اسماعیل صاحب مرحوم ۲/۲۱ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :۔ ڈاکٹر محمد شفیع صدر جماعت احمدیہ ۱۸/۱ پنڈی بھٹیاں وصیت نمبر ۲۳۸۳ ۔

گواہ شد :۔ محمد حسین واہلہ ولد امین بخش واہلہ ۲۵/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۷۵ :۔

میں بشریٰ رحمٰن زوجہ چوہدری ولی محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲/۴ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۲۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے :۔

(۱) حق مہر ۵۰۰/- روپے (چونکہ یہ مہر معیار وصیت سے کم ہے اسلئے میں اپنے محترم خاوند کی موجودہ آمدنی کے برابر چھ ہزار روپے اپنے خاوند کی رضامندی سے بڑھاتی ہوں) زیور طلائی وزنی ۶ تولہ مالیتی اٹھارہ ہزار روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ بشریٰ رحمٰن زوجہ چوہدری ولی محمد صاحب دارالبرکات ربوہ

گواہ شد :۔ راجہ بشیر الدین احمد ولد حکیم سراج الدین احمد صحابی ۱۲/۴ محلہ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد :۔ چوہدری ولی محمد خاوند موصیہ دارالبرکات ربوہ۔

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

ولادت

برادرم مکرم محمد احمد صاحب علوی علوی ڈینٹل کلینک قبولہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ قبولہ ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔

ازراہ شفقت سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لڑکے کا نام محمد احسن تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور خادم دین بنائے (آمین)

(محمد علیم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گکھڑ کے چک ضلع سیالکوٹ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہمیشہ آپکی خدمت میں کوشاں

زرعی وسکنی جائیداد مناسب قیمت پر خرید وفروخت کرنے والوں کیلئے ہمارا تعاون حاضر ہے

آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ

ایس اسٹیٹس اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون رہائش :۔ ۵۷

سو مرض کی ایک دوا

"ہاضموں" (رجسٹرڈ)

نُصرت دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ

دانت مت نکلوائیے! یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں،

اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کراتے رہیں ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) سے مسوڑوں۔ اور

اینٹی کیریز (ANTI CARIES) سے دانتوں کی حفاظت کریں

قیمت فی مکمل کورس ۱۵/- روپے۔ لٹریچر مفت

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۷۰۷/۲۰۶

مسیح دجال اور یاجوج وماجوج کا ظہور ۱۲/- روپے (انعام یافتہ)

از محمد اسد اللہ قریشی،

تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ۱۰/- روپے

الشرکت الاسلامیہ گولبازار وغیرہ کتب فروشوں سے حاصل کریں

فاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر دماغی اور جلدی امراض کے مریضوں کے علاج اور مشورہ کے لئے تشریف لا دیں

دواخانہ امراض دماغی ربوہ ، رجسٹرڈ۔ ربوہ

بسلسلہ عشرہ وقف جدید

وقفِ جدید کا بجٹ

اور

احباب جماعت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

"میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقف جدید کے کام میں بھی جس کی ابتدا یکم جنوری اور جس کی انتہاء ۳۱ر دسمبر کو ہوتی ہے ...... بہت زیادہ حصہ لے گی۔"

وقف جدید کے سال کے اختتام پذیر ہونے میں تین ہفتہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اور ابھی تک بجٹ کا ایک معتد بہ حصہ جماعتوں اور احباب کے ذمہ قابل ادا ہے۔ تمام امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ براہ مہربانی متعلقہ عہدیداران جماعت کے تعاون کے ساتھ وقف جدید کا بجٹ حتی المقدور اضافہ کے ساتھ وصول کر کے ۳۱ر دسمبر سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

احمدی والدین متوجہ ہوں

جن احمدی گھرانوں کے بچوں نے سندھ یونیورسٹی و مہران انجینئرنگ یونیورسٹی میں سال رواں میں داخلہ لینا ہو۔ براہ کرم ان کے والدین اپنے بچے کی کلاس اور شعبہ جس میں داخلہ لیا ہو درج ذیل ایڈریس پر خطوط کے ذریعہ مطلع فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں گے ایڈریس۔ منور احمد بھٹی۔ کمرہ نمبر ۱۰۷ لعل شہباز ہاسٹل سندھ یونیورسٹی جام شورو

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے۔ کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

پتہ سے مطلع کریں

مکرم سردار علی ولد قادر علی صاحب نے چھ ماہ کا چندہ -/۴۹ روپے ادارہ الفضل کو ارسال کیا ہے۔ یہ منی آرڈر نمبر ۱۷۵۲ ہے۔ جو کہ ادارہ کو ۴ر دسمبر ۱۹۸۰ء کو موصول ہوا ہے۔ مکرم سردار علی صاحب سے درخواست ہے کہ وہ اپنا مکمل پتہ روانہ کریں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں بموقعہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے خاکسارہ کے بیٹے عزیزم شیخ نعیم الرحمن سلمہ ابن محترم شیخ خلیل الرحمن صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ امۃ الرحیم شیبہ سلمہا بنت محترم شیخ عباد الرحمٰن کے ہمراہ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور جملہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور ثمرات حسنہ سے نوازے آمین

خاکسارہ اہلیہ شیخ خلیل الرحمن صاحب مرحوم سابق سیکرٹری ضیافت
جماعت احمدیہ کراچی

شادی اور اعلان نکاح کی تقاریب

۱۔ میرے بڑے بیٹے عزیزم میاں محمد اظہر قریشی اور عزیزہ فرح رحمن بنت ڈاکٹر کرنل صفی الرحمن کی تقریب شادی ۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو عمل میں آئی۔ دعوت ولیمہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو ہوئی۔ ان دونوں کے نکاح کا اعلان ازراہ شفقت حضرت اقدس ایدہ اللہ نے ۱۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو فرمایا تھا۔ دولہا اور دلہن دونوں حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب صحابی حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے پڑنواسہ اور پڑپوتی ہیں۔ دعوتِ ولیمہ میں احباب ربوہ کے علاوہ خاندان حضرت اقدس کے افراد نے بھی شرکت فرمائی۔

۲۔ دوسرے دن میری بیٹی عزیزہ نوشابہ انجم قریشی ہمراہ عزیزم محمد انور قریشی ابن محمد اقبال قریشی واہ کینٹ کے نکاح کا اعلان جناب محترم دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے میرے غریب خانہ پر مبلغ چار ہزار امریکن ڈالر پر اعلان فرمایا۔

احباب کرام سے ہر دو کی دینی و دنیوی کامیابیوں کے واسطے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی محمد یوسف بریلوی بیت السخاوت دار الصدر ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

حضرات متوجہ ہوں

مقدس شہر ربوہ میں آپ کا اپنا فضل عمر فرنیچر کارپوریشن کھل چکا ہے۔ جس میں ہر قسم کا فرنیچر، ہنڈی کرافٹ کا کام آپ کی ضرورت کے مطابق آپ کو حسب وعدہ مناسب دام اور بہترین ڈیزائنوں میں آرڈر پر دستیاب ہے۔

فضل عمر فرنیچر کارپوریشن
فیکٹری ایریا ربوہ نزد [illegible]

پندرھویں صدی
کی
برکتوں سے معمور
جلسہ سالانہ
میں شمولیت
آپ کو مبارک ہو
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ — ربوہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)

ملی ٹریڈنگ کمپنی

اعلیٰ اور معیاری مصنوعات کا مرکز

ڈائمنڈ فوم کے گدے، کمفرٹ کے واٹر ہیٹر، روم ہیٹر، وال ہیٹر وغیرہ۔ کمپنی ریٹ کے مطابق، نیز ٹی وی، ریڈیو، کیسٹ، واشنگ مشین، جوسر گرائنڈر، پلاسٹک ڈنر سیٹ، ہنڈی کرافٹ، سٹیل کی الماریاں وغیرہ نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

مینیجر ملی ٹریڈنگ کمپنی کالج روڈ ربوہ

الفضل

آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے؛ (مینیجر الفضل ربوہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)